سوال

(134)حج کے مناسک خوداداکیے مگررمی جمار کےلیے دوسرے شخص کومقررکیا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک عورت نے حج اداکیا اوراس کے تمام مناسک خوداداکیے۔مگررمی الجمار کےلیے کسی دوسرے کووکیل بنایا۔کیونکہ اس کے ساتھ چھوٹا سابچہ تھا۔اس کاکیا حکم ہے؟یہ خیال رہے کہ یہ اس کا فرض حج تھا۔(فہید۔ا۔ا تقصیم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس معاملہ میں اس کے ذمہ کچھ نہیں۔وکیل کی طرف سے رمی الجمار اسے کافی ہے۔کیونکہ رمی جمار کے وقت بہت ہجوم ہوتا ہے جو عورتوں کےلیے بہت بڑاخطرہ ہوتا ہے۔بالخصوص جبکہ اس کے ساتھ چھوٹا بچہ بھی تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول -صفحہ 130

محدث فتویٰ